

حلہ اول میزان الحرف و منشعب

سوال نمبر 1:

(الف) (ماضی بجز بنانہ فاطریقہ)

فعل کے فاعل کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسر دو
 دو حال میں (جب کہ عین کلمہ پر فتح یا ضم ہو) اور لام
 کلمہ کو اس کی حالت پر چھوڑ دو۔
 جیسے: ضَرَبَ سے ضَرَبَ نَظَرَ سے نَظَرَ

(ب) (ماضی قریب بنانہ فاطریقہ)

ماضی مطلق پر اگر لفظ قَدْ بڑھا دیا جائے تو اس کو
 ماضی قریب کہتے ہیں جیسے قَدْ ضَرَبَ اس نے مار دیا ہے
 (ماضی بعید بنانہ فاطریقہ)

ماضی مطلق پر اگر لفظ تَان بڑھا دیا جائے تو اس کو
 ماضی بعید کہتے ہیں جیسے تَان ضَرَبَ اس نے مارا تھا
 (ماضی استمراری بنانہ فاطریقہ)

ماضی استمراری مضارع پر اگر لفظ تَان بڑھا تو اس کو ماضی
 استمراری کہتے ہیں جیسے تَان يَضْرِبُ وہ مارتا تھا

سوال نمبر 2:

(الف)

(مضارع مصروف بنانہ فاطریقہ)

ماضی مصروف کے شروع میں علامات مضارع میں
 سے کوئی حرف بڑھائیں گے اور فاعل کلمہ کو ساکن کریں
 گے عین کلمہ کو باب کے مطابق حرکت دیں گے
 لام کلمہ کو ضمہ دیں گے

جیسے ضَرَبَ سے يَضْرِبُ نَظَرَ سے يَنْظُرُ
 سَمِعَ سے يَسْمَعُ

(مضارع سہول بنانے کا طریقہ)

مضارع مصروف کی علامت مضارع کو ضمہ دیں گے
 فاعلمہ کو اپنے حال پر چھوڑیں گے عین قلمہ کو باب
 کے مطابق حرکت دیں گے لام قلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ
 دیں گے جیسے یَضْرِبُ سے یَضْرِبُ
 يَنْتَرُ سے يَنْتَرُ يَسْتَعِ سے يَسْتَعِ

(ب) (رباعی مزید فیہ تصریف)

رباعی مزید فیہ وہ ہے جس میں چار حروف اہلی ہوں اور
 کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے تَدْرُجُ بَرْدَن تَفْعَلُ
 (ثلاثی مزید فیہ بہ ہمزہ وصل کے ابواب کے نام)

د۱ افعال د۲ تفعیل د۳ مفاعلة

د۴ تَفْعُل د۵ تَنَائِل

سوال نمبر ۳:-

(الف)

(اسم فاعل بنانے کا طریقہ)

اسم فاعل کو فعل مضارع سے بناتے ہیں علامت مضارع
 کو حذف کرتے ہیں فاعلمہ کو فتمہ دیتے ہیں فاعین کے
 درمیان الف علامت اسم فاعل لے آتے ہیں عین قلمہ
 کو کسرہ دیتے ہیں فاعلمہ کو تنوین دیتے ہیں تاکہ
 اسم فاعل ہو جائے جیسے فاعِلُ ضارب
 (اسم مفعول کی گردان)

مضارب

مضرب

مضربۃ

مضروب

مضروبان

مضروبان

مضروبانۃ

مضروبانان

مضروبانان

(ب) (فِعْلٌ يَفْعَلُ سے مکمل اسرف مہفیل)

فَعْلٌ يَفْعَلُ فَعْلًا فَهُوَ فَاعِلٌ وَفِعْلٌ يَفْعَلُ فَعْلًا
 فَاذَاتُ مَفْعُولٍ لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلْ لَا يَفْعَلْ لَا يَفْعَلُ
 كَنْ يَفْعَلُ كَنْ يَفْعَلُ الْأَمْرُ أَنْ يَفْعَلَ لَتَفْعَلُ
 لِيَفْعَلَ لِيَفْعَلَ وَالنَّهْيُ عَنِ الْأَتْعَلِ لَا تُفْعَلُ
 لَا يَفْعَلُ لَا يَفْعَلُ الْأَمْرُ مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ
 مَفْعِيلٌ وَالْأَمْرُ مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ مَفْعِيلٌ
 وَسُيُومٌ مَفْعَلَةٌ مَفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ مَفْعِيلَةٌ
 كَبُرَ مِنْ مَفْعَالٍ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ مَفْعِيلٌ مَفْعِيلَةٌ
 أَمْعَلُ التَّنْصِيلُ الْمَكْرِيضُ أَمْعَلُ أَمْعَلَانِ أَمْعَلُونَ أَمْعَلُ أَمْعِلُ
 وَالْمُؤَنَّثُ مِنْ مَفْعَلِي مَفْعِلَانِ مَفْعِلَتَانِ فُعْلِيَّاتٌ فَعْلٌ
 فُعْلِيَّاتٌ فَعْلُ التَّصْبِ مِنْ مَا أُنْعَلُ وَأَنْعِلُ بِهِ وَفَعْلُ يَفْعَلُ

حصہ دوم اسرف بھڑال

سبوا نمبر ۱۰۰

(الف)

سیرنوں تندیں الف لام داخل ہوئے وقت اضرافیت کے

وقت نون تشنیہ اور جمع کی اضرافیت کے وقت گر جاتا ہے

الف لام کی مثال

خَزَّوْءٌ سے آخِزْوْءٌ ضَرَارِبٌ سے اَضْرَابٌ

اضرافیت کی مثال

ضَرَارِبٌ سے ضَرَارِبٌ زَيْدٌ غَلَامٌ سے غَلَامٌ زَيْدٌ

نون تشنیہ و جمع کی مثال

ضَرَارِبَانِ سے ضَرَارِبَانِ زَيْدٌ ضَرَارِبُونَ سے ضَرَارِبُونَ زَيْدٌ

تعریف

(ب) کسروف اس علم کو کہتے ہیں جس سے ایک فاعل کو دوسرے فاعل سے بنانے

کا قاعدہ معلوم ہو۔ فاعل کی گردان اور تبدیل و تعلیل معلوم ہو

مومنوع: فاعل کی گردان اور تبدیل و تعلیل کی حقیقت سے

محرض: گردان اور تبدیل وغیرہ میں خطا سے بچنا

سود النمبرک:

(الف) ضار و ی: کو کہتے ہیں سے بناتے ہیں علامت مضارع کو حرف کیا فاعل کو فتح دیا

اسکے بعد الف علامت اسم فاعل کے عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین ملے گی

لے جو اس وقت کہ علامت پر تو ضار و ی ہو گیا

ضمر ثبوت: کو ضمر ثبوت سے بناتے ہیں الف ضمیر بارزہ مرفوع

متعلق جو علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ہے آخر میں ضمر ثبوت

ہو گیا الف سے پہلے صیم مشدود مفتوحہ ماقبل کے ہے کہ

سوائے زیادہ کہ دیا تاکہ دالت اشباع یعنی کھینچ کر پڑھنے

میں واحد مذکر مخاطب کیساتھ التباس لازم نہ آئے

الف ثرب: کو ضمر ثب سے بناتے ہیں حروف آئینہ میں سے علامت

مضارع یا کو شروع میں لائے فاعل کو ساکن کیا عین کلمہ کو باب

کے مطابق کسرو دی فاعل کو فتح دیا تو الف ثرب ہو گیا

(ب)

صیغ: وہ اسم یا فعل جسکے فاعل یا الم کے مقابلے میں نہ حرف علت ہو

نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے فخری فخری

ہمزہ: وہ اسم یا فعل جسکے حروف اہلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں

ہمزہ ہو۔ اسکی تین قسمیں ہیں

(۱) ہمزہ الفاء جسکے فاعل کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے آخر آخر

(۲) ہمزہ العین جسکے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے سأل سأل

(۳) ہمزہ اللام جسکے لام کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے قرأ قرأ

Day: M T W T F S

Date: 2 0

میزان و الاتقان

پھر واؤ ساکن جواب، افعیال کے علاوہ فاعل کے مقابلہ میں واقع

ہو اور اس کا مقابلہ مکسور ہو تو اس واؤ کو پاء سے بدلنا واجب

ہے بشرطیکہ اسے حرکت دینے کا سبب نہ پایا جائے

جیسے: مؤنن سے میزان

2023

پہرچہ حرف

جلد دوم حرف بھڑال

سودا نمبر ۱

جنرل نمبر (ب)

اسم ظریف ہو یا اسم بد، فعل کے واقع ہونے کے زمانہ یا مکان پر
دالالت کرتے ہیں

لفظ (مقروبان) جس میں دونوں حرف بابت اکٹھے ہوں جیسے
ملکش ملکوں

امر: امر و فعل ہے جس میں امر کے زمانہ یا مکان پر بابت
سودا نمبر ۱

(الف)

جمع اقل بنا کر کا طریقہ

پہلے دو حرف کو فوق دینا کہ تیسرا جگہ الف والہ صیغہ جمع اقل والا
تہ اگر اس کے بعد دو حرف ہیں تو پہلے کو کسر اور دوسرے کو فتنہ دینا
جیسے خیار بے سے فتنہ ارب

جمع تغیر بنا کر کا طریقہ

پہلے حرف کو فتنہ دینا کہ تیسرا جگہ الف والہ صیغہ تغیر
تہ اگر اس کے بعد دو حرف ہیں تو پہلے کو فتنہ دینا کہ تیسرا جگہ
جیسے خیار بے سے فتنہ ارب

(ب)

یَدَّ تَّ وَا لَ قَانُون

جو واء صمد کے فاء کے ساتھ آئے ہیں اور صمد و فاعل کے وزن
پر ہو اور اس کے بعد صمد و فاعل کے ساتھ آئے ہیں تو اس
واء کو کسر نقل کر کے بعد واء کے حرف کو دیکھ کر پھر واء کو حرف
کر کے اس کے عوض (آخر میں تاء لگا دیتے ہیں)

جیسے وید سے عدت